فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

خطبہ نمبر ۳۲

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۱۳ رجب ۱۳۹۱ھ، ۵ تبوک ۱۳۵۰ہش، ۵ ستمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۰۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعاؤں میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ ۴ تبوک۔ کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی زیر ہدایت مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے شریعتِ اسلامیہ کی پابندی کی تلقین فرمائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کی کوئی طاقت پاکستان کا شیرازہ بکھیرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی

اتحاد میں قوت ہے، اتحاد میں فتح ہے اور اختلاف میں شکست، قائد اعظم محمد علی جناح کے اہم ارشادات

آج جبکہ ملک و ملّت کو نازک صورتِ حال کا سامنا ہے اور دشمن پاکستان کی سالمیت اور اس کے اتحاد کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے ہر محب وطن پاکستانی کو بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے مندرجہ ذیل ارشادات ہر لمحہ پیشِ نظر رکھنے چاہئیں:۔

- جو لوگ اپنی نادانی سے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ پاکستان کو ختم کر دیں گے۔ بڑی بھول میں مبتلا ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں جو پاکستان کا شیرازہ بکھیرنے میں کامیاب ہو سکے۔ اس پاکستان کا جواب مضبوط و مستحکم بنیادوں پر قائم ہو چکا ہے۔

- میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ تو نے ہی یہ آزاد و خود مختار سلطنت ہمیں بخشی ہے۔ تو ہی یہاں کے باشندوں کو مصائب و آلام برداشت کرنے کی ہمّت دے۔ اور صبر و استقلال عطا فرما۔ اور انہیں یہ صلاحیت بھی دے۔ کہ ہر قسم کے اشتعال کے باوجود وہ پاکستان کی خاطر اس کے امن و امان کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہیں۔ (بیان قائد اعظم ۲۴ اگست ۱۹۴۷ء)

- آپ آزاد ہیں اپنے مندروں مسجدوں اور دوسری عبادت گاہوں میں جانے کیلئے آپ پاکستان کی مملکت میں بالکل آزاد ہیں۔ آپ کسی مذہب فرقہ عقیدہ سے تعلق رکھیں۔ اس سے کاروبار سلطنت کو کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہم اس بنیادی اصول سے اپنے نظام کا آغاز کر رہے ہیں۔ کہ ہم سب ایک ہی مملکت کے شہری ہیں اور مساوی الحیثیت ہمیں اس مسلک کو اپنے نصب العین کے طور پر سامنے رکھنا چاہیئے۔ (مجلس دستور ساز پاکستان سے خطاب ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء)

- ہمیں قوم کی حیثیت سے ایک ہو کر رہنا چاہیئے۔ پرانی کہاوت ہے کہ اتحاد میں قوت ہے۔ اتحاد میں فتح ہے اور اختلاف میں شکست۔ (۷ اپریل ۱۹۴۸ء لیکچر پشاور)

- مجھے یقین ہے کہ آپ یہ بات بخوبی سمجھتے ہونگے کہ پاکستان جیسی نوزائیدہ مملکت کے لئے جس کے دو حصے ہوں اور وہ بھی کافی فاصلے پر، آپس کا میل جول اس کے شہریوں کا، خواہ کسی حصے سے تعلق رکھتے ہوں، اور باہمی اتحاد اور یک جہتی، نہ صرف اسکی ترقی کیلئے بلکہ اسکی بقاء کیلئے کس قدر ضروری ہے۔ پاکستان مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز ہے اور اسے ایسا ہی رہنا چاہیئے سچے مسلمانوں کی حیثیت سے آپ کا فرض ہے کہ جی جان سے اسکی پاسبانی اور حفاظت کریں۔ اگر ہم یہ سمجھنے لگیں کہ ہم پہلے بنگالی، پنجابی، سندھی وغیرہ ہیں اور مسلمان و پاکستانی محض اتفاقیہ، تو جان لیجئے پاکستان کا شیرازہ بکھر جائیگا۔ (ڈھاکہ ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء)

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کراچی میں بعارضہ ملیریا بیمار ہو گئے تھے اب وہ واپس ربوہ پہنچ گئے ہیں لیکن تاحال بیمار ہیں۔ اس بیماری کی وجہ سے آنکھ کا آپریشن ابھی ملتوی کرنا پڑا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محترم ملک محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۶۲ گ ب شرقی لائلپور عنقریب آنکھوں کا آپریشن کروا رہے ہیں۔ موصوف نہایت ہی مخلص اور سلسلہ کے لئے قربانی کرنے والے ہیں احباب جماعت سے اُن کی صحت کاملہ کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (قائمقام وکیل المال تحریک جدید)

مکرم خواجہ محمد اقبال صاحب آف گجرات کو دل کا دورہ ہوا ہے۔ اور وہ گجرات میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد الدین شاہد۔ مربی سلسلہ)

پتہ مطلوب ہے

سید محمود اختر صاحب بی اے (سابق واقفِ زندگی) جو پہلے دفتر تعلیم و تربیت ربوہ میں کارکن تھے بعد ازاں الیکشن کمشنر آفس لاہور میں ملازم تھے۔ اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

اعلانِ تعطیل

یوم دفاع پاکستان کے سلسلہ میں ۶ ستمبر ۱۹۷۱ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ لہذا ۷ ستمبر ۱۹۷۱ء کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ ر تبوک ہش ۱۳۵۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم دفاع پاکستان

آج پوری پاکستانی قوم یوم دفاع پاکستان منا رہی ہے اور اس امر پر اللہ تعالیٰ کا دلی شکر بجا لا رہی ہے کہ اُس نے محض اپنے فضل سے ہمیں ایک آزاد مملکت عطا فرمائی اور پھر ہر نازک اور اہم موقع پر اپنی مدد و نصرت سے نوازا۔ ہماری راہنمائی کی اور اندرونی و بیرونی دشمنوں سے جو خطرات پیش آتے رہے ان سے ہمیں محفوظ و مصئون رکھا۔ خدا کرے کہ آئندہ بھی ہمیشہ ہمارے وطن عزیز کو اسکی مدد و تائید حاصل رہے۔ آمین

یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ مادی لحاظ سے پاکستان اتنی طاقت و قوت نہیں رکھتا کہ دُنیا کی بڑی بڑی طاقتوں کا اور ان کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا مقابلہ کر سکے۔ لہذا ہماری بقا اور ہمارے استحکام کی ایک ہی راہ ہے اور وہ یہ کہ ہم اپنے تئیں ان لوگوں میں شامل کرنے اور شامل رہنے کی کوشش کریں جن کی تائید و نصرت کا خدا تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب میں وعدہ فرمایا ہے جب ہم قرآن پاک پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں جابجا اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ نظر آتا ہے کہ

اللّٰہ ولی الذین اٰمنوا (البقرہ) — اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لاتے ہیں
واللّٰہ ولی المومنین (آل عمران) — اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہے۔
وکان حقاً علینا نصر المومنین (الروم) — اہل ایمان کی مدد کرنا ہم نے اپنے اوپر فرض قرار دے رکھا ہے

لیکن محض ایمان کا دعویٰ کرنے سے ہم اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کو حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ ہی عمل صالح بھی ضروری قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے

وبشر الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت (البقرہ) — اے رسول! آپ ان لوگوں کو خدا کی بشارت دیں جو نہ صرف ایمان لاتے ہیں بلکہ عمل صالح بھی بجا لاتے ہیں۔
واما من اٰمن وعمل صالحًا فلہ جزاءن الحسنیٰ (الکہف) — جو ایمان لائے گا اور ساتھ ہی عمل صالح بجا لائیگا اس کے لئے خدا تعالیٰ کے ہاں اچھا انجام ہے۔

والذین اٰمنوا وعملوا الصلحت لنکفرن عنھم سیاٰتھم (العنکبوت) جو لوگ ایمان لائے اور پھر اس ایمان کے مطابق عمل صالح بھی بجا لائے ہم یہ وعدہ کرتے ہیں کہ ان کی بدیوں اور کمزوریوں کو ان سے دور کر دیں گے۔

ان آیات کریمہ سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت حاصل کرنے کے لئے محض ایمان لانا اور مسلمان کہلانا ہی کافی نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لئے اعمال صالحہ کا بجا لانا بھی ضروری ہے از روئے لغت عمل صالح وہ عمل ہوتا ہے جو محض نیک اور اچھا ہی نہ ہو بلکہ موقع اور حالات کے مطابق موزوں اور مناسب بھی ہو۔ ان معنوں کی رو سے یہ ضروری ہے کہ ہر ایک پاکستانی مسلمان اپنے اعمال کا جائزہ لے اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کرے کہ جو اعمال اس سے سرزد ہو رہے ہیں وہ ملک کی موجودہ نازک صورت حالات اور زمانہ کے تقاضوں کے مطابق مناسب اور موزوں ہیں! اگر اس کا جواب خدانخواستہ نفی میں ہو تو پھر ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم محض گزشتہ کامیابیوں پر (جو محض خدا کے فضل سے حاصل ہوئیں) خوش اور مطمئن ہو کر نہ بیٹھ جائیں بلکہ اپنے خیالات و افکار اور اعمال و کردار پر غور کریں اور ملک و ملت کی طرف سے ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں صرف یہی وہ صورت ہے جب کہ ہم اعمال صالح بجا لانے والے قرار پا سکتے ہیں اور مستقبل میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کے وعدوں پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں۔

ملک و ملت کی طرف سے ہم پر جو فرائض عاید ہوتے ہیں اور ... ... جو اعمال صالح کہلانے کے مستحق ہیں۔ ان کی طرف وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے توجہ دلائی جاتی رہتی ہے۔ گزشتہ ماہ یوم پاکستان کے مبارک موقع پر صدر پاکستان آغا محمد یحییٰ خان نے بھی ان کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"موجودہ صورت حال کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی صفوں کے انتشار کو ختم کریں اور چٹان کی طرح متحد و مضبوط ہو جائیں ... ... وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے ہم اس جذبہ اور عزم کو پھر بیدار کریں جس نے ہمیں آزادی کا گراں قدر تحفہ عطا فرمایا اور ہم مخالفوں کے ہر چیلنج کا مقابلہ کرتے ہوئے ہر آزمائش سے سرخرو اور فتح مند ہو کر ابھرے۔ تاریخ پاکستانی قوم کے حوصلے اور یقین محکم کی شاہد ہے۔ آئیے! ہم آنے والے سالوں سے بھی چٹان کی طرح متحد اور مضبوط بن کر گزریں۔ آئیے! ہم سب اپنے اپنے فرائض کو ایمان داری اور حوصلہ مندی سے سرانجام دیں۔ آئیے! ہم خدا کے فضل و کرم پر بھروسہ کریں اور اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتے چلے جائیں"۔ (مشرق لاہور ۱۴ اگست ۱۹۷۱ء)

ہر محب وطن پاکستانی کا فرض ہے کہ وہ صدر پاکستان کے اس پیغام پر عمل کرنے کی کوشش کرے اس سلسلے میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے ان الفاظ کو بھی ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ

"آزادی کے معنے یہ نہیں ہیں کہ آپ کو اب کھلی چھٹی مل گئی ہے کہ آپ جو چاہیں کریں اور اپنے مفاد کا لحاظ اور اپنے عزیز ملک کے مفاد کا خیال کئے بغیر جو طریق چاہیں وہ اختیار کریں۔ آزادی کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے آزادی کے ساتھ ہی آپ پر زبردست ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس وقت ہمیں قیام پاکستان سے پہلے کی نسبت بھی زیادہ اس امر کی ضرورت ہے کہ ہم ایک مضبوط، متحد اور منظم قوم بن کر کام کریں۔ اور ملک کو ترقی کی راہ پر آگے ہی آگے بڑھاتے چلے جائیں"۔

ایک اور موقع پر قائداعظم نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر آپ نے اپنی قوتوں کو بے کار باتوں میں ضائع کیا تو آپ کو ہمیشہ اس کا افسوس رہے گا۔ یہ زمانہ آپ کی تعلیم و تربیت کا ہے اس سے فائدہ اٹھائیے۔ اور خود کو اس قابل بنائیے کہ آپ آنے والی پاکستانی نسلوں کی راہنمائی کر سکیں پہلے آپ خود اطاعت کرنا سیکھیں تب آپ دوسروں سے اطاعت کرا سکیں گے۔ آپ پوری دیانتداری خلوص اور بے غرضی کے ساتھ پاکستان کی خدمت کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو خدا کی مدد آپ کے شامل حال رہے گی۔ خدا اسی قوم کی مدد کیا کرتا ہے جو پہلے اپنی مدد آپ کرے"۔

مندرجہ بالا حوالوں میں جو اہم اور قیمتی نصائح کی گئی ہیں وہ اس قابل ہیں کہ ہم ہر وقت انہیں اپنے سامنے رکھیں اور ان پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ کیونکہ حب الوطن من الایمان وطن کی محبت ایمان کا جزو ہے (بالخصوص ایک ایسا وطن جو ایمان اور اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا ہو) اور ایمان کے لئے جو اعمال صالح یعنی مناسب حال اور موزوں اعمال ضروری ہیں ان میں یہ سب امور شامل ہیں جو مندرجہ بالا حوالوں میں بتائے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ایک زریں نصیحت بھی اس قابل ہے کہ ہر لمحہ اسے ہم اپنے سامنے رکھیں۔ حضورؓ نے ۴ جولائی ۱۹۴۸ء کو بمقام کوئٹہ ایک تقریر میں قیام پاکستان کی تاریخ ساز جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

"ہماری لڑائی اس لئے نہیں تھی کہ ہم اپنے لئے گھر مانگتے تھے بلکہ ہماری لڑائی اس لئے تھی کہ ... ہم ایک ایسی زمین چاہتے تھے جسے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زمین کہا جا سکے۔ ہم ایک ایسا ملک چاہتے تھے جسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ملک کہا جا سکے۔ ہم ایک ایسی حکومت چاہتے تھے جسے محمد رسول اللہ کی حکومت کہا جا سکے۔ یہی اصل محرک پاکستان کے مطالبہ کا تھا پس انفرادی اور قومی زندگی میں اسلام کو داخل کرنا ہمارا سب سے پہلا اور اہم فرض ہے ... ہمیں یہ بات کبھی نظر انداز نہیں کرنی چاہیئے کہ ہم نے ساری دنیا میں اسلام کو قائم کرنا ہے ... ہمارا فرض ہے کہ ہم اس عظیم الشان مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں اور اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جس قدر بھی قربانیاں کر سکیں ان سے کبھی دریغ نہ کریں"

(الفضل ۱۲ اگست ۱۹۶۸ء)

خدا کرے کہ ہم سب ان قیمتی اور زریں نصائح پر عمل کرنے کی توفیق پائیں تاکہ ہمارا عزیز ملک ہمیشہ ہی الٰہی تائید و نصرت کا مورد بنا رہے اور ہمارا شمار ہمیشہ ان اہل ایمان میں ہو جو اعمال صالح بجا لاتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں ہمیشہ خدا تعالیٰ کی مدد ان کے شامل حال رہتی ہے۔

✲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارے مُلک کے موجودہ حالات تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ایک روحانی جماعت ہونیکی حیثیت سے خاص طور پر یہ دُعا کریں

کہ

اللہ تعالیٰ ہمارے مُلک کو ہر فتنہ اور شر سے محفوظ رکھے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۱ر صُلح ۱۳۴۸ ہش مطابق ۳۱ر جنوری ۱۹۶۹ء بمقام مسجد مُبارک ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے جس کا سیاست سے براہِ راست کوئی تعلق نہیں ہے

اس حیثیت میں ہمارا پہلا اور آخری تعلق اپنے رب سے ہے۔ غیر اللہ سے ہمارا جو بھی تعلق ہے وہ بالواسطہ ہے یعنی غیر اللہ سے سب تعلقات اللہ تعالیٰ کی وساطت سے اس کے حکم اور منشاء سے اور اس کی رضا کے حصول کے لئے ہیں۔ ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد اور اس کی ساری زندگی کی جدوجہد کی غرض اور مقصد اپنے اللہ سے ایک زندہ اور مضبوط تعلق قائم کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مضبوط روحانی تعلق پیدا کرنیکی جو راہ اسلام نے ہمیں سکھائی ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں "اسلام اور دُعائے فاتحہ" ہے۔

اسلام کے معنے ہیں

کہ انسان اپنی سب خواہشات اور اپنے سب ارادوں اور اپنی تمام مرضیوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دے اس کا اپنا کچھ نہ رہے جس طرح انسان کی چھری کے سامنے بکرا اپنی گردن کو رکھ دیتا ہے۔ اسی طرح انسان اللہ کی رضا کی چھری کے سامنے اپنے وجود کو رکھ دے اور اس رنگ میں اپنے پر موت وارد کرنے کی کوشش کرے کہ اللہ کی طرف سے اسے ایک نئی زندگی عطا ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ اسلام حقیقۃً اس آگ کا نام ہے کہ جو دو طرفہ ہوتی ہے ایک طرف انسان کے دل میں اپنے رب کے لئے محبت کی آگ شعلہ زن ہوتی ہے اور دوسری طرف انسان کے دل کی یہ محبت اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرتی ہے اور اس دو طرفہ شعلہ کے نتیجہ میں اللہ کی عظمت اور جلال کے جلوہ کے بعد انسان کا اپنا کچھ باقی نہیں رہتا سب کچھ اللہ کا ہو جاتا ہے اور جب محبت کا یہ مقام انسان کو حاصل ہو جاتے تب وہ اپنی پہلی زندگی تو ختم کر چکا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے

ایک نئی زندگی عطا ہوتی ہے

اور یہ نئی عطاء یہ نئی زندگی ایسی ہے جس کا ہر سانس خدا تعالیٰ کے لئے وقف ہے جس کا ہر جذبہ، جس کی ہر خواہش، جس کی ہر لذّت خُدا کے لئے اور خدا سے ہے۔ کوئی چیز اس کی اپنی باقی نہیں رہتی۔ اس دُنیا میں جو عام قانون چل رہا ہے اس کے مطابق مسلمان بھی ہندو بھی، سکھ بھی، عیسائی بھی، دہریہ بھی، بدمذہب بھی، خدا تعالیٰ کو گالیاں دینے والے بھی ایک نئی زندگی گذار رہے ہیں۔ وہ زندگی تو ختم ہو گئی لیکن ایک مسلمان کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ اور یہ زندگی اسے ایک موت کے بعد حاصل ہوتی ہے وہ

خدا تعالیٰ کے لئے ایک موت

قبول کرتا اور خدا کی عطا سے ایک نئی زندگی کو پاتا ہے۔ اس نئی زندگی میں اُس کے تمام خیالات، اس کے تمام رجحانات، اس کے تمام جذبات، اس کے تمام تعلقات ایک نیا رنگ رکھتے اور اللہ کی روشنی سے منور اور اس کی محبت سے اصلاح یافتہ ہوتے ہیں اور نئی زندگی میں جو تعلقات غیر اللہ سے ہوتے ہیں وہ اپنے اندر ایک نیا رنگ رکھتے ہیں۔ دُنیا کے لئے دنیا سے تعلق نہیں رکھا جاتا۔ خدا کیلئے خدا کی مخلوق سے تعلق پیدا کیا جاتا ہے اور یہ محبت کا مقام انسان کو یہ سبق دیتا ہے۔ کامل اطاعت کے بعد انسان یہ جانتا ہے کہ میں یہ دوسری زندگی حاصل نہیں کر سکتا۔ نہ اس زندگی کو قائم رکھ سکتا ہوں جب تک کہ مجھے دُعا کا سہارا حاصل نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ فاتحہ کی شکل میں انسان کو ایک کامل دُعا سکھائی ہے

جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "دُعائے فاتحہ" نام رکھا ہے پس کامل اطاعت کے ساتھ کامل دُعا کا ہونا ضروری ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان پر کامل فیوض جاری ہوتے ہیں۔ اس کامل دعا میں ہمیں جو سکھایا گیا ہے وہ اتنا گہرا اور اتنا وسیع ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقعہ پر غیر مذاہب کو یہ چیلنج دیا کہ وہ اپنی تمام کتب سماوی میں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ مضمون نکال کے دکھادیں جو اللہ تعالیٰ نے

قرآن کریم کے شروع میں

سورۃ فاتحہ کی سات آیات میں بیان کیا ہے تو اس میں بڑی گہرائی، بڑی وسعت ہے اس کے سینکڑوں معنے ہو چکے ہیں اور جب تک دنیا قائم ہے سینکڑوں ہزاروں معنے ہوتے رہیں یہ دعا اپنی کامل حیثیت میں قائم ہے اور انسان اس سے فائدہ اٹھاتا رہے گا۔ اس وقت میں اس تفصیل میں تو نہیں جانا چاہتا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی پھر کسی وقت اس نقطۂ نگاہ، (اس زاویہ سے دوستوں کے سامنے سورۃ فاتحہ کی تفسیر رکھوں گا۔

اس وقت میں صرف مختصراً یہ بتانا چاہتا ہوں کہ

ہماری جماعت کے قیام کا اصل مقصد

یہ ہے کہ سچے مسلمانوں کا ایک گروہ پیدا ہو جائے جن کی زندگی پر ایک موت وارد ہو اور وہ دنیا سے کلی طور پر منقطع ہو جائیں۔ اور ان کا دنیا سے کوئی واسطہ نہ رہے اور ایک کامل دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو کچھ اس طرح جذب کریں کہ انہیں ایک نئی زندگی ملے جو پہلے سے مختلف، جو پہلی سے کہیں زیادہ حسین، جو پہلی سے بہت زیادہ دنیا کی خدمت گذار زندگی ہو۔

آج ہمارے ملک کے جو حالات ہیں

وہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے خدا سے ایک نئی زندگی پائی اور خدا کی رضا کے حصول کے لئے بنی نوع انسان اور خدا کی دوسری مخلوق کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم جو سیاسی جماعت نہیں۔ سیاسی طور پر تو ہم اپنے ملک کی خدمت نہیں کر سکتے لیکن روحانی جماعت ہونے کی حیثیت میں روحانی طور پر اپنے بھائیوں کی خدمت کر سکتی ہے اور ہمیں کرنی چاہیئے اور وہ خدمت دعا کے ذریعہ ہے میں ان دنوں خاص طور پر جماعت سے خواہش رکھتا ہوں اور اس کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں کہ وہ اپنے ملک کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ہر فتنہ اور شر سے محفوظ رکھے۔۔۔۔

ہم پر اللہ تعالیٰ نے یہ فرض عائد کیا ہے

کہ ہم اس کی محبت میں فنا ہو کر اس کی مخلوق کی خدمت میں لگے رہیں اور ہمارے نزدیک خدا کی مخلوق کی جو بہترین خدمت کی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ ہم ان کے لئے ہر وقت دعاؤں میں لگے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ہر قسم کے فتنہ اور شر اور تباہی سے اور انتشار سے محفوظ رکھے اور ہمارے ملک اور ہماری قوم کو توفیق دے کہ وہ دینی اور دنیوی لحاظ سے ترقی پر ترقی کرتے چلے جائیں اور رفعتوں پر رفعتیں حاصل کرتے چلے جائیں۔

پس ہم کو اپنے بھائیوں، اپنے ملک، اپنی قوم کی دعا سے مدد کر سکتے ہیں اور اس میں ہمیں بخل، خست نہیں دکھانی چاہیئے بلکہ اپنے لئے بھی اس زمانہ میں دعائیں چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری ضرورتیں خود پوری کرے گا۔"

الفضل ۱۲ فروری ۱۹۶۹ء

"میں پاکستان کے تمام احمدیوں کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ وہ اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے حکومت پاکستان سے ہر طرح تعاون کریں اور استحکام پاکستان کیلئے ہر قسم کی قربانیاں بشاشت کے ساتھ پیش کرتے ہوئے حب الوطنی کا ثبوت دیں اور اپنے رب رحیم سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا وہ مہربان خدا حق و صداقت اور انصاف کی فتح کا دن ہمیں جلد تر دکھائے۔"

(المصلح الموعود)

خدا کا شکر کہ مضبوط ہے حصارِ وطن

اُنہی کے دم سے ہے خوشرنگ لالہ زارِ وطن
وہ خوش نصیب ہوئی جن کی جاں نثارِ وطن

محال ہے مرا جینا جو مل سکے نہ مجھے
نفس نفس میں حیات آفریں غبارِ وطن

وہ خاکِ پاک سمٹا ہے جس نے خونِ شہید
اُسی کے ذرّوں سے پھوٹے گی ہر بہارِ وطن

فرشتے آ کے درود و سلام کہتے ہیں
گیا ہے عرش پہ جب کوئی جاں سپارِ وطن

مثالِ سیسہ و آہن مرے وطن کی سپاہ
خدا کا شکر کہ مضبوط ہے حصارِ وطن

(۲)

وطن سے کٹ کے سکوں دل کا ڈھونڈنے والو
تمہیں خبر ہے کہ کیا چیز ہے کنارِ وطن

بہت دنوں سے پریشاں ہے دل کا شیرازہ
بہت اُداس ہیں میداں و کہسارِ وطن

ہمارے رکنے سے رکتا ہے کارواں کا خرام
ہمارے چلنے سے چلتا ہے کاروبارِ وطن

یہ کون لوگ وطن سے ہیں برسرِ پیکار
بلا سے اِن کی اگر کھو گیا وقارِ وطن

جنوں ہیں کس کو رہا ہوش آبرومندی
رفو کرے کوئی دامانِ تار تارِ وطن

(عبدالمنان ناہید)

ہمارا ملک اس وقت پریشانی کے دور میں سے گذر رہا ہے گذشتہ فروری کے آخری ایام میں جب میں نے اپنے ملک کے لئے بہت دعائیں کیں تو مجھے یہی بتایا گیا کہ دعاؤں کے نتیجہ میں ہی خدا تعالیٰ کی رحمت کو حاصل کیا جا سکتا ہے چنانچہ ملک دشمن عناصر نے ملک کو تباہ کرنے کے جو منصوبے بنائے تھے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس میں انہیں ناکام کر دیا مگر اس کے نتیجہ میں اس کے باقی ماندہ اثرات کے طور پر اس وقت ہمارا ملک کئی ایک اقتصادی اور معاشرتی پریشانیوں میں سے گذر رہا ہے۔ ہمیں خصوصیت کیساتھ یہ دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ جو تمام خزانوں کا مالک ہے اپنی رحمت سے ان پریشانیوں کو دور کر دے۔

(خلیفۃ المسیح الثالث)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے متعلق اسلام کی جامع اور پُرحکمت ہدایات

اسلام نہ تو موسوی شریعت کی طرح یہ کہتا ہے کہ تم کسی ملک میں جارحانہ طور پر گھس جاؤ اور اس قوم کو تہ تیغ کر دو۔ اور نہ مسیحیت کی تعلیم کے مطابق جارح ملک اور فرد سے نرمی کا ہر وقت سبق دیتا ہے بلکہ اسلام وہ تعلیم پیش کرتا ہے جو فطرت کے عین مطابق ہے یعنی تم کسی پر حملہ نہ کرو اور اگر کوئی شخص تم پر حملہ کرے اور مقابلہ نہ کرنا فتنہ کا موجب ہو تو پھر اس کے حملہ کا پوری قوت سے جواب دیا جائے

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ کی اجازت اُسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی قوم دیر تک کسی دوسری قوم کے ظلموں کا تختۂ مشق بنی رہے اور ظالم قوم اُس کے خلاف بلاوجہ جنگ کا اعلان کر دے اور اس کے دین میں دخل اندازی کرے ایسی مظلوم قوم کا فرض ہوتا ہے کہ جب اُسے طاقت ملے تو وہ مذہبی آزادی دے اور اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھے کہ خدا تعالےٰ اُس کو غلبہ بخشے تو وُہ تمام مذاہب کی حفاظت کرے اور ان مقدس جگہوں کے ادب اور احترام کا خیال رکھے اور اس غلبہ کو اپنی طاقت اور اپنی شوکت کا ذریعہ بلکہ غریبوں کی خبرگیری، ملک کی حالت کی درستی اور فساد اور شرارت کے مٹانے میں اپنی توفیق صرف کرے۔

قرآن کریم نے جنگ کے متعلق بعض بڑی پُرحکمت اور جامع ہدایات دی ہیں جن کا مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً

۱۔ لڑائی صرف اللہ تعالےٰ کے لئے ہونی چاہیئے۔ یعنی حرص طمع یا ذاتی اثر و رسوخ بڑھانے کی غرض سے نہیں ہونی چاہیئے۔

۲۔ لڑائی صرف اس سے جائز ہے جو پہلے حملہ کرتا ہے۔

۳۔ انہی سے جنگ کرنا جائز ہے جو تم سے لڑتے ہیں جو لوگ جنگ میں باقاعدہ حصہ نہیں لیتے ان سے لڑائی کرنا یا انہیں مارنا جائز نہیں۔

۴۔ لڑائی کو اسی حد تک محدود رکھنا چاہیئے جس حد تک اسے دشمن نے محدود رکھا ہے اور اسے وسیع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔

۵۔ جنگ صرف جنگی فوج کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ دشمن قوم کے اکے دکے سپاہی کے ساتھ مقابلہ نہ کیا جائے۔

۶۔ جنگ کی وجہ سے مذہبی عبادتوں اور مذہبی فرائض کی ادائیگی میں روک پیدا نہ ہو۔ دشمن اگر ان میں روک پیدا کرنے کی کوشش کرے تو مسلمانوں کو اس سے جنگ کرنے کی اجازت دی ہے۔

۷۔ لڑائی اس وقت تک جاری رکھنی چاہیئے جب تک کہ دست اندازی ختم ہو جائے اور دین کے معاملہ کو صرف ضمیر کا معاملہ قرار دیا جائے۔ یا سیاسی معاملوں کی طرح اس میں دخل اندازی نہ کی جائے۔

۸۔ اگر دشمن صلح کی طرف جھکے تو اس سے فوراً صلح کر لی جائے۔ یہ وہم نہ کیا جائے کہ شاید وہ دھوکہ کر رہا ہو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنا چاہیئے۔

۹۔ جب لڑائی شروع ہو جائے تب بھی اس بات کی اچھی طرح تحقیق کرنی چاہیئے، کہ دشمن کا ارادہ جارحانہ لڑائی کا ہے کیونکہ ممکن ہے کہ دشمن جارحانہ لڑائی کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔ بلکہ وہ خود کسی خوف کے ماتحت فوجی تیاری کر رہا ہو

۱۰۔ اگر کسی ملک سے جنگ نہ کرنے کا معاہدہ ہو چکا ہو اور وہ اپنے عہد کو نہ توڑے اور مسلمانوں کے خلاف دشمنوں کی مدد کرے تو مسلمانوں کو بھی اس عہد کی مقررہ مدت تک پابندی کرنی چاہیئے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص مسلمانوں کی پناہ مانگے تو اسے پناہ دینی چاہیئے اور جب موقع ملے اسے اپنی حفاظت میں اس مقام پر پہنچا دینا چاہیئے جہاں وہ جانا چاہتا ہے۔

۱۲۔ جنگی قیدی وہی لوگ کہلائیں گے جو میدان جنگ میں شامل ہوں اور لڑائی کے بعد قید کئے جائیں۔

۱۳۔ جنگی قیدیوں کو احساناً یا فدیہ لے کر چھوڑ دینا مستحب ہے۔

قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مزید تعلیمات مسلمانوں کو دی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ کسی صورت میں مسلمانوں کو مثلہ کرنے کی اجازت نہیں یعنی مسلمانوں کو مقتولین جنگ کی ہتک کرنے یا ان کے اعضاء کاٹنے کی اجازت نہیں ہے۔ (مسلم)

۲۔ مسلمانوں کو کبھی جنگ میں دھوکہ بازی نہیں کرنی چاہیئے۔ (مسلم)

۳۔ کسی بچے کو نہیں مارنا چاہیئے اور نہ کسی عورت کو۔ (مسلم)

۴۔ پادریوں، پنڈتوں اور دوسرے مذہبی راہنماؤں کو قتل نہیں کرنا چاہیئے (طحاوی)

۵۔ بڈھے کو نہیں مارنا چاہیئے۔ بچے کو نہیں مارنا چاہیئے۔ عورت کو نہیں مارنا چاہیئے اور ہمیشہ صلح اور احسان کو مدنظر رکھنا چاہیئے (ابو داؤد)

۶۔ جب لڑائی کے لئے مسلمان جائیں تو اپنے دشمنوں کے ملک میں ڈر اور خوف پیدا نہ کریں اور عوام الناس پر سختی نہ کریں۔ (مسلم)

۷۔ جب لڑائی کے لئے نکلیں تو ایسی جگہ پر پڑاؤ نہ ڈالیں کہ لوگوں کے لئے تکلیف کا موجب ہو اور کوچ کے وقت ایسی طرز پر نہ چلیں کہ لوگوں کے لئے رستہ چلنا مشکل ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی بات کا سختی سے حکم دیا ہے فرمایا جو شخص ان احکام کے خلاف کرے گا۔ اس کی لڑائی اس کے نفس کے لئے ہوگی۔ خدا کے لئے نہیں ہوگی (ابو داؤد)

۸۔ لڑائی میں دشمن کے منہ پر زخم نہ لگایا جائے (بخاری مسلم)

۹۔ لڑائی کے وقت کوشش کرنی چاہیئے کہ دشمن کو کم سے کم نقصان پہنچے (ابو داؤد)

۱۰۔ جو قیدی پکڑے جائیں ان میں سے جو قریبی رشتہ دار ہوں ان کو ایک دوسرے سے جدا نہ کیا جائے (ابو داؤد)

۱۱۔ قیدیوں کے آرام کا اپنے آرام سے زیادہ خیال رکھا جائے (ترمذی)

۱۲۔ غیر ملکی سفیروں کا ادب اور احترام کیا جائے وہ غلطی بھی کریں تو ان سے چشم پوشی کی جائے (ابو داؤد)

۱۳۔ اگر کوئی شخص جنگی قیدی کے ساتھ سختی کر بیٹھے تو اس قیدی کو بلا معاوضہ آزاد کر دیا جائے (ابو داؤد)

۱۴۔ جنگی قیدی کی خوراک اور لباس کے ذمہ دار مسلمانوں کی حکومت ہوگی (بخاری)

۱۵۔ نہ عورتوں کو گرایا جائے اور نہ پھل دار درختوں کو کاٹا جائے (مؤطا)

چھ ستمبر

آج کا دن لے کے آیا ہے جہانبانوں کی یاد
شمعِ پاکستان کے جانبازو۔ پروانوں کی یاد
عزم سے جن کے ہوئی باطل کی قوت پاش پاش
ان گراں قدروں، گراں کوشوں، گراں جانوں کی یاد
زندہ و تابندہ تر ہے آج بھی نامِ وطن
آفتابِ تازہ، روشن ہے سرِ بامِ وطن
سر فروشی آج بھی زندہ ہے، ماضی کی طرح
کھیلنے کو جاں پہ ہیں تیار، خدامِ وطن
پھر بپا۔ عالم میں اک ہنگامِ ہست و بود ہے
"آگ ہے اولادِ ابراہیم ہے نمرود ہے"
مدّ و جزرِ بے محابا میں لگی ہستی ہے گُم
"کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے؟"

عبد السلام اختر ایم اے

گوجرانوالہ میں قاعدہ یسرنا القرآن عبد العزیز صاحب خادم مسجد سے مل سکتا ہے

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۱۵ روپے — **نورنظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ - فون ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع مجالس انصاراللہ ضلع خیرپور

مجالس انصاراللہ ضلع خیرپور کا سالانہ اجتماع گوٹھ غلام محمد میں منعقد ہوا۔ اجلاس اول زیر صدارت محترم جناب مولوی غلام باری صاحب سیف مرکزی نمائندہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر صاحب نے عہد انصاراللہ دہرایا اور دعا کرائی۔ درس قرآن کریم مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے دیا اور درس حدیث مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ احمدیہ نے دیا۔ اس کے بعد علی الترتیب ناظم ضلع خیرپور، مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اور محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا اور برکات خلافت و سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقاریر فرمائیں۔ اجلاس پونے سات بجے شام اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس ۸-۳۰ بجے شب زیر صدارت مکرم چوہدری غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گوٹھ غلام محمد منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد تقریری مقابلہ ہوا جس میں ۹ انصار نے حصہ لیا۔ جج کے فرائض قریشی عبدالرحمن صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ نے ادا کئے۔ یہ اجلاس پونے دس بجے تک جاری رہا۔

تیسرا اجلاس ساڑھے تین بجے کی شب بیداری، نماز تہجد باجماعت نماز فجر باجماعت کے بعد شروع ہوا۔ جس میں درس قرآن کریم مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے دیا اور درس حدیث مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب نے دیا۔ پھر مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب نے "ذکر حبیب" کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

اجلاس چہارم مورخہ یکم اگست زیر صدارت مکرمی جناب مولوی غلام باری صاحب سیف ۸½ بجے صبح شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ صوبہ سندھ نے انصار سے خطاب کیا۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر فرمائی۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے رسالہ انصاراللہ کی تحریک کی۔ چنانچہ ۲۰ رسالوں کے وعدہ جات ہوئے جن میں سے ۱۷ کی قیمت بروقت وصول ہوگئی۔ پھر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے انصاراللہ کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے سندھی زبان میں تقریر فرمائی اور عہد و دعا پر یہ آخری اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس اجتماع میں علاوہ مجالس انصاراللہ ضلع خیرپور کے ضلع سکھر اور ضلع نواب شاہ کی قریبی مجالس کے انصار، خدام اور اطفال نے بھی شرکت کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

یہ اجتماع گذشتہ سالوں کے اجتماعات سے ہر لحاظ سے زیادہ کامیاب رہا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اجتماع کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔

ناظم انصاراللہ ضلع خیرپور سندھ۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تین دعائیں

(۱) اگر تمہیں ابھی تک تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی تو اللہ تعالیٰ تمہیں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے دلوں کی گرہیں کھول دے۔

(۲) اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس میں حصہ لینے کی توفیق تو دی ہے لیکن تم نے اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ نہیں لیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں وہ ہمت ایمانی عطا فرمائے تا تم اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے سکو۔

(۳) اور اگر تم نے اس میں حصہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق لیا تھا لیکن اپنی کسی شامت اعمال کی وجہ سے یا کسی مجبوری کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے تو اللہ تعالیٰ تمہاری شامت اعمال اور مجبوریاں دور کر دے اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے۔

وکیل المال اول تحریک جدید

عہدہ داران لجنات بجٹ پورے کریں

لجنہ اماء اللہ کا مالی سال انشاء اللہ ۳۰ ستمبر کو ختم ہو جائے گا۔ صرف ایک ماہ باقی ہے۔ ابھی تک سب لجنات کی طرف سے ممبری اور اجتماع کا چندہ وصول نہیں ہوا جس لجنہ کی طرف سے سالانہ اجتماع کا چندہ وصول نہ ہوا اسے نمائندگی کا حق نہیں دیا جائے گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ہر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اجتماع کے موقع پر نمائندگی ضروری ہے۔ ذیل میں ان لجنات کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے تمام سال ایک پیسہ بھی چندہ لجنہ اماء اللہ کا نہیں بھجوایا۔ ایک ماہ باقی ہے چندہ بھجوائیں تا نادہندہ لجنات میں آپ کا نام شامل نہ ہو۔

ضلع گوجرانوالہ

پریم کوٹ۔ کوٹلہ نارڑ۔ قیام پور دوسکاں۔ گجو چک۔ موہن کے چیٹھہ۔ مدوکے۔ چیچکہ۔ تلونڈی موسیٰ خاں۔ باہٹری شاہ رحمن۔ اکال گڑھ۔ علی پور۔ امین آباد۔ ودلو والی سکھوے۔

ضلع ساہیوال

چک ۵/۵۵ محمود آباد۔ چک ۲۲ جی ڈی۔ پاکپتن۔ چک ۹۲/۱۲ ایل۔ گگو منڈی۔ صدر گوگیرہ۔ چک ۵۶۳۔ چیچہ وطنی۔ ہڑپہ۔ چک ۱۵۰ سی جی۔ چک ۲۸۲ ای بی۔ چک نمبر ۵۳۔ چک ۲۵۳ آر بی۔ دیپالپور۔

ضلع سیالکوٹ

ملکے کلاں۔ مالوکے بھگت۔ روکم کاہلواں۔ میانوالی خانتو والی۔ بھوپور۔ پوہلہ مہاراں۔ نگرا۔ نونہرہ گھوڑیاں۔ بھڑیانوالہ۔ مانگا جانگریاں۔ میانوالہ۔ لوہان۔ راوکے رتیال۔ دولتے پور۔ نصرت آباد ننگل زند جمبرسال۔ بھڈال۔ اگوکی۔ ریکے۔ گوبند کے۔ مراڑہ۔ درگانوالی۔ جبریاں۔ کھنڈال۔ جانگریاں ٹیپے۔ بن باجوہ۔ ادرحہ والا۔ مانگا۔ جاکھے جبہ۔ ڈنڈ پور۔ پیرو چک۔ جھانگرہ۔ نواں ہڑیہ۔ اونچا جبہ۔ پیرو والہ۔ احمد آباد۔ ساہوال۔ چوچک۔ ڈوگر۔

ضلع شیخوپورہ

گرمولہ چک۔ کوٹ رحمت خاں۔ بھینی شرقپور۔ سرائے۔ سید والہ۔ نواں کوٹ کلسیاں۔ نانو ڈوگر۔ چک ۵۲۴۔ منڈی بہزبوچاں۔ جھنگڑ حاکم والا۔ جوڑا کیال والی۔ مانگا۔ رتیاں۔ چک ۱۸ بھوڑو۔ چک ۴ ساہی وال۔

ضلع جہلم

پنڈ دادن خاں۔ کھیوڑہ۔ ڈنڈوت۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

سالانہ چندہ
صرف دو روپے

مینیجنگ ایڈیٹر

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔

سالانہ چندہ صرف -/۷ روپے
مینیجر

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت
جدید ترین طریقہ سے بغیر تار کے لگائے جاتے ہیں
دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

جوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج قیمت چھ صد گولیاں تیس روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۳۱ گول کچہری بازار لائلپور فون نمبر ۲۰۵

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس انصار اللہ کا سولھواں مرکزی اجتماع مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷/ اخاء/ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر مجلس شوریٰ انصار اللہ کا انعقاد بھی ہوتا ہے۔ شوریٰ کا ایجنڈا زیر ترتیب ہے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ شوریٰ کے ایجنڈا کے لئے تجاویز بھجوائیں اس کا طریق یہ ہے کہ زعیم/ زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد تجویز/ تجاویز معین الفاظ میں لکھ کر مرکز میں بھجوا سکتے ہیں۔ قواعد کے مطابق ایسی تجاویز پر غور نہیں ہو سکتا جو مجلس عاملہ میں پیش ہو کر منظور نہ ہو چکی ہو۔ وقت تھوڑا ہے مجالس کو اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مکتبہ الفرقان کی نہایت مفید کتابیں

۱۔ تفہیمات ربانیہ:۔ جس میں مخالفین سلسلہ کے جملہ اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں حجم ۸۵۰ صفحات سفید کاغذ قیمت تیرہ روپے ۱۳/-

۲۔ تحریری مناظرہ:۔ پادری عبد الحق صاحب اور سلسلہ احمدیہ کے مناظر کے درمیان الوہیت (تردید عیسائیت) مسیح پر تحریری مناظرہ ہے۔ جس میں دو صفحے پرچہ کے بعد ہی پادری صاحب لاجواب ہو کر عاجز آگئے۔ قابل مطالعہ ہے۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۔ بہائی شریعت پر تبصرہ:۔ بہائیوں کی اصل شریعت مع اردو ترجمہ تبصرہ قیمت ڈیڑھ روپیہ

۴۔ کلمۃ الحق:۔ خلافت راشدہ پر تحریری مناظرہ جس میں اہلسنت والجماعت کی طرف سے حضرت حافظ روشن علی صاحب مناظر تھے قیمت پچھتر پیسے صرف

۵۔ القول المبین فی تفسیر خاتم النبیین:۔ جناب مودودی صاحب کے رسالہ کا مکمل لاجواب جواب ہے حجم اڑھائی صد صفحات قیمت دو روپے ۲/-

۶۔ مباحثہ مصر (انگریزی) عیسائی پادریوں سے احمدی مبلغ کا شاندار مناظرہ قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

۷۔ نبراس المومنین:۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سو احادیث کا سلیس ترجمہ و تشریح قیمت صرف پچاس پیسے

۸۔ کلمۃ الیقین:۔ ختم نبوت کی مختصر صحیح تشریح قیمت صرف بارہ پیسے

۹۔ الفرقان کا درویشان قادیان نمبر (رعایتی قیمت صرف پچھتر پیسے)

۱۰۔ ماہنامہ الفرقان کے سالانہ مجلد مکمل فائل ۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۰ء تک ہر سال کے علیحدہ علیحدہ قیمت ہر مجلد نو روپے

نوٹ:۔ محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوتا ہے

منیجر مکتبہ الفرقان ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کا اکلوتا بچہ چند دن سے بیمار چلا آرہا ہے اس کی صحت کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے نیز میں آجکل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں دوری کیلئے دعا کی درخواست ہے

(وسیم احمد ناصر۔ ڈرگ کالونی۔ کراچی)

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور بصر

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے

قیمت ۵۰ پیسے

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس ۱۱ تولہ ۲۰ روپے

فی تولہ دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

فون نمبر ۴۸۱۲ گوجرانوالہ

و بالمقابل

ایوان محمود ربوہ

یکروزہ چوزے
لیور کی خوراک ٹیکے

ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ

یکروزہ پٹھیاں ۹۰ چوزہ مرغا ۳۰۰ روپے سینکڑہ ۵ فیصد ڈیڈ ٹاٹ
۱۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فیصدی زائد یکروزہ مرغا ۵۰/- روپے سینکڑہ۔

(منیجر)

ضروری اعلان

اگر آپ کے شہر کے ایجنٹ صاحب آپ کو الفضل کا پرچہ بروقت نہیں دیتے یا باقاعدگی سے نہیں دیتے تو اس کی اطلاع فوری طور پر منیجر الفضل کو دیجئے آپ کی شکایت کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

(منیجر الفضل)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خرید نے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کیلئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳

پر تشریف لائیں۔

گھمن ملک عبد اللطیف سنکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ گھمن ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۶

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون نمبر ۶۲۶۲۳

سرگودھا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودھا سے لاہور	۳/۳۰	۵/-	۶/-	۸/۱۵	۹/۱۵	۱/-	۱۱/-	۱۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۱۵	۵/۴۵ شام
لاہور سے سرگودھا	۳/۳۰ صبح	۵/۳۰	۷/۴۰	۸/۳۰	۱۰/۳۰	۱۱/۳۰	۱۱/۴۰	۳/۳۰	۳/۴۵	۶/-	۸/۳۰ رات

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸/۳۰ چلایا گیا ہے۔ نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ (منیجر ایم اے ظفر)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

چائنہ ڈینٹل سروس

پانی والا تالاب نزد رنگ محل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

از ۲۷ ظہور/اگست تا ۳ تبوک/ستمبر ۱۳۵۰ ہش/۱۹۷۱ء

۱ - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال اسلام آباد میں ہی قیام فرما ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعاؤں میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

۲ - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں ہی تشریف رکھتی ہیں۔ آپ کو جسم میں دردوں اور کمزوری کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں میں مصروف رہیں۔

۳ - فلپائن کے مسلمانوں پر ڈھائے گئے ظلم و تشدد کے خلاف احمدیہ مسلم مشن مغربی جرمنی کی طرف سے یہ احتجاجی تار صدر فلپائن کے نام ارسال کیا گیا۔ کہ ہم فلپائن میں مسلمانوں کے قتل عام اور مساجد کو نذر آتش کئے جانے کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے پُرزور درخواست کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کارروائی کرے۔

۴ - گذشتہ ایام میں مسلمانان فلپائن پر جو ظلم و ستم ہوئے ان کے خلاف جماعت احمدیہ انگلستان اور احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا مشرقی افریقہ کے احتجاج کے جواب میں صدر فلپائن کے پریذیڈنشل اسسٹنٹ صاحب کی طرف سے یہ جواب موصول ہوا ہے کہ صدر موصوف کی طرف سے میں آپ کو اور آپ کی جماعت کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت کو بھی ان واقعات پر گہرا افسوس ہے تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ مجرموں کو پوری پوری سزا دی جائیگی میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت اس قسم کے واقعات کی روک تھام کے لئے تمام ممکن اقدامات عمل میں لا رہی ہے۔

۵ - نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے تحت ہمارے ڈاکٹر مکرم آفتاب احمد صاحب کو غانا میں [illegible] کے مقام پر احمدیہ ہسپتال میں کام شروع کئے تقریباً ڈیڑھ ماہ کا عرصہ ہوگیا ہے اور یہ خبر قارئین کرام کے لئے انتہائی مسرت کا باعث ہوگی کہ ابتدائی ایک ماہ میں ڈاکٹر صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس اپریشن کئے اور ۱۵۰۰ مریضوں کا علاج کیا۔ الحمدللہ۔ ان میں سے ۷۵ مریض ایسے تھے جو عیسائی ہسپتالوں میں زیر علاج رہ چکے تھے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ساٹھ ستر میل تک کے علاقہ میں سے بڑی کثرت کے ساتھ مریض اس ہسپتال میں علاج کے لئے آرہے ہیں۔ ان میں عیسائی پادری بھی شامل ہیں۔ اکثر و بیشتر مریضوں کا معائنہ کرنے اور دوائی وغیرہ دینے کے لئے ڈاکٹر صاحب کو OVER WORK کرنا پڑتا ہے۔ ان کی رپورٹ کے مطابق ۳ اگست کو نئے اور پرانے ملا کر ایک سو سے زائد مریض آئے اور ڈاکٹر صاحب نے ان کا معائنہ کر کے دوائی بھی خود ہی تیار کر کے دی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ڈاکٹر صاحب کو ارض بلال کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے اور وہاں اسلام کا بول بالا کرنے کے علاوہ انہیں پاکستان کے نام کو روشن کرنے کی توفیق بھی ملے۔ آمین

۶ - گیمبیا سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہمارے ایکسرے اور لیبارٹری ٹیکنیشن مکرم محمود احمد صاحب انجم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ۲۰ اگست کو گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ پہنچ گئے۔ الحمدللہ۔ وہاں پر اپنا ایکسرے پلانٹ (جو جرمنی سے وہاں پہنچ چکا ہے) سیٹ کر کے جلد کام شروع کریں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اہل افریقہ کی بیش از بیش خدمت کی توفیق دے اور وہاں اپنے فرائض کو کماحقہ سرانجام دینے میں ان کی نصرت فرمائے۔

وکالت مال اول تحریک جدید یکم تا سات ستمبر ہفتہ تحریک جدید منا رہی ہے تمام عہدیداران اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے بھرپور کوشش کریں مطالبات تحریک جدید اور وصولی چندہ پر زور دیا جائے۔ اس ہفتہ کی رپورٹ کارگذاری بھی مرکز میں ارسال کریں۔

ہفتہ وصولی تحریک جدید

از یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۱۹۷۱ء

تحریک جدید کے سال رواں کے اختتام میں صرف دو ماہ باقی ہیں۔ مگر وصولی کی رفتار بہت کم ہے۔ اکتوبر کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نئے سال کا اعلان فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ سال رواں کے بجٹ ۶،۲۰،۰۰۰ روپے میں سے آج تک وصولی صرف ۲،۴۴،۱۲۵ روپے ہوئی ہے۔ گویا کہ ۶۷ فی صدی بجٹ قابل وصول ہے۔ اس خصوصی کمی کو پورا کرنے کے لئے عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدہ جات ادا نہیں کئے ان سے فرداً فرداً مل کر وصولی کا بندوبست فرمائیں۔ وصول شدہ رقم جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

حضرت المصلح الموعودؓ احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مجھے یہ بات یاد نہ دلائیے کہ اس وقت مشکلات بہت ہیں۔ یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے۔ ...... باوجود ان مشکلات کے تم اپنے بیوی بچوں کو خرچ دے رہے ہو۔ اپنے گھر کے تمام اخراجات چلا رہے ہو۔ تم تعلیم کے اخراجات چلا رہے ہو۔ اگر تم باوجود مشکلات کے سارے کام کر رہے ہو اور سمجھتے ہو کہ شاید اللہ تعالیٰ اگلے سال تمہیں فراخی دے دے تو جیسے تم دوسرے کام کرتے ہو یہ کام بھی کر لو...... تم خوشی اور بشاشت سے آگے بڑھو تا دنیا میں اشاعت اسلام ہو سکے اور تمہارا نام مجاہدوں کی فہرست میں لکھا جائے۔" (خطبہ جمعہ [illegible])

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قربانیاں کرنے کی توفیق بخشے اور ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

(قائمقام وکیل المال اوّل)

جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ

جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ انشاء اللہ العزیز ۱۵ تبوک/ستمبر سے شروع ہوگا۔ کم از کم معیار داخلہ میٹرک ہے۔ البتہ ایف اے، بی اے یا ایم اے پاس طلباء (خواہ وہ واقف زندگی ہوں یا وقف کا ارادہ نہ رکھتے ہوں بلکہ محض کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں) بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ تمام امیدوار فارم داخلہ پُر کر کے ساتھ لاویں۔ انٹرویو ۹ بجے صبح شروع ہوگا۔ یہ داخلہ دس یوم تک جاری رہے گا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

داخلہ جامعہ نصرت ربوہ

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کی اطلاع کے مطابق فرسٹ ایئر (آرٹس و سائنس) میں داخلہ کی تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔ چنانچہ اب بغیر لیٹ فیس کے داخلہ ۳۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔

(۱) انٹرویو:۔ روزانہ ۹ تا ۱۲ بجے۔ (۲) کیریکٹر سرٹیفکیٹ اور پروونشنل سرٹیفکیٹ ہمراہ لاویں (۳) سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے آنے والے امیدوار ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ہمراہ لاویں

پرنسپل

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ بیوہ ملک محمد شفیع صاحب مرحوم کو بلڈ پریشر اور پیٹ کی بیماری کی تکلیف ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(ملک لطیف احمد سرور ایم اے بی ایڈ شیخوپورہ)

(۲) میری امی جان قریباً دو ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

محمود احمد منیر ابن ملک عبدالخالق صاحب ادریس

(۳) میرے بھائی جان مکرم محمد اکرم صاحب مجوکہ نے ایف اے لاہور بورڈ سے ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴